سوال

جب ہوائی جہاز میں پانی نہ ملے، یا پانی مجمد ہو جائے، یا ہوائی جہاز میں ضرر یا پانی لیک ہونے کے خدشہ سے پانی استعمال کرنے نہ دیا جائے، یا پانی کافی نہ ہو، تو مٹی کی عدم موجودگی میں ہوائی جہاز کا مسافر وضوء کیسے کرے گا؟

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کے لیے، اور درود و سلام ہوں اللہ کے رسول پر، بعد ازاں:

آپ کے مذکورہ بیان کے مطابق وضوء کرنا مشکل یا متعذر ہے، اور اللہ تعالی کا فرمان ہے:

اللہ تعالی نے تم پر دین میں کوئی تنگی نہیں کی الحج (78).

چنانچہ ہوائی جہاز کے قالین پر اگر تو غبار تو مسافر اس پر تیمم کر لے اور اگر وہاں غبار نہ ہو تو وہ نماز ضرور ادا کرے چاہے طہارت کرنے سے عاجز ہونے کی بنا پر غیر وضوء ہی نماز ادا کرنا پڑے

اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے:

تم میں جتنی استطاعت ہے اس کے مطابق تقوی اختیار کرو التغابن (16).

لیکن اگر یہ ممکن ہے کہ ہوائی جہاز دوسری نماز کے آخری وقت سے قبل ہوائی اڈے پر اترے گا تو اسے نماز میں تاخر کرنی چاہیے اور ہوائے اڈے پر جہاز اترنے کے بعد وہ دونوں نمازیں جمع کر کے ادا کرے، لیکن اگر ایسا ممکن نہ ہو، مثلا اگر جمع کی جانے والی نمازوں میں دوسری نماز کا وقت ہو یا پھر وہ نماز جمع نہ ہو سکتی ہو مثلا عصر کی نماز مغرب کے ساتھ، اور عشاء کی نماز فجر کے ساتھ، اور فجر کی ظہر کے ساتھ تو اس صورت میں وہ حسب حال نماز ادا کر لے

دیکھیں: اعلام المسافرین ببعض آداب واحکام السفر وما یخص الملاحین الجویین تالیف الشیخ محمد بن صالح العثیمین صفحہ (11)

10798